# عمرے پر جانے والی عورت کو ماہواری شروع ہو جائے تو احرام کا حکم؟

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** HAB-0438

**تاریخ اجراء:** 12 ربیع الثانی 1446ھ / 16 اکتوبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی عورت عمرے پر جا رہی ہو اور ان ہی دنوں میں اس کے ایام مخصوصہ شروع ہو جائیں تو وہ احرام باندھ کر میقات کراس کرے گی یا بغیر احرام کے گزر جائے اور جب ایام ختم ہو جائیں پھر احرام باندھے؟ اور اگر کوئی نابالغ بچہ میقات کراس کرے تو وہ بھی احرام باندھ کر کراس کرے گا یا بغیر احرام کے بھی گزر سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مخصوص ایام میں بھی احرام کی نیت کی جاسکتی ہے، لہذا حائضہ عورت کے لئے بھی میقات سے گزرتے ہوئے احرام کی نیت لازم ہے، البتہ طواف کے لئے پاک ہونے کا انتظار کرے گی، جب پاک ہو جائے، تو غسل کرنے کے بعد اب طواف کرے گی اور اگر ماہواری کی وجہ سے احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے تو گنہگار ہو گی اور ایک دَم لازم ہو گا، نیز میقات پر واپس جاکر حج یا عمرے کا احرام باندھنا بھی لازم ہو گا، اگر واپس جاکر احرام باندھ لے تو دم ساقط ہو جائے گا، البتہ جان بوجھ کر میقات سے بغیر احرام گزرنے کا گناہ باقی رہے گا، جس سے توبہ بہر حال ضروری ہے۔

باقی نابالغ کے لئے میقات سے گزرتے ہوئے احرام باندھنا ضروری نہیں، البتہ سمجھدار نابالغ بچے کو اس کی تعلیم کرنی چاہیے۔

عورت حالت حیض میں بھی احرام کی نیت کر سکتی ہے البتہ طواف نہیں کر سکتی، چنانچہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ان النفساء والحائض تغتسل وتحرم وتقضی المناسك كلها غير انها لا تطوف بالبيت حتى تطهر" نفاس اور حیض والی عورت (نظافت کے لئے) غسل کر کے احرام باندھے اور سوائے

طوافِ بیت اللہ کے باقی تمام مناسک ادا کرے، یہاں تک کہ پاک ہو جائے۔(سنن الترمذی، رقم 945، ج 3، ص 273، مطبوعہ مصر)

ہدایہ میں ہے:"وإذا حاضت المرأة عند الإحرام اغتسلت وأحرمت غير أنها لا تطوف بالبيت حتى تطهر" احرام باندھنے کے وقت عورت کو حیض آجائے تو وہ غسل کر کے احرام باندھ لے مگر بیت اللہ کا طواف نہ کرے یہاں تک کہ پاک ہو جائے۔(الھدایۃ ملتقطاً، ج 1، ص 156، دار احیاء التراث العربي، بیروت)

میقات سے بغیر احرام گزرنے کے حوالے سے لباب المناسک میں ہے:"(وحكمها وجوب الاحرام منها لاحد النسكين وتحريم تاخيره عنها لمن اراد دخول مكة أو الحرم)" میقات کا حکم یہ ہے کہ جو شخص مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرے، اس کیلئے عمرہ یا حج میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا واجب ہے اور (جان بوجھ کر) احرام کو میقات سے مؤخر کرنا، حرام ہے۔(لباب المناسک، ص 88، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے:"(من جاوز وقته غير محرم۔۔۔ فعليه العود) أي فيجب عليه الرجوع (الى وقت) أي الى ميقات من المواقيت (وان لم يعد فعليه دم۔۔۔ فان عاد) أي المتجاوز (سقط) أي الدم (ان لبى منه) أي من الميقات على فرض أنه احرم بعده، والا فلا بد ان ينوي ويلبي ليصير محرما حينئذ" جو شخص بغیر احرام کے میقات سے گزر جائے تو اس پر کسی بھی میقات پر واپس لوٹنا واجب ہے، اور اگر واپس نہ گیا تو اس پر دم لازم ہو گا، اور اگر واپس کسی میقات پر چلا گیا اور تلبیہ کہہ لی تو دم ساقط ہو گیا یعنی جبکہ میقات سے گزرنے کے بعد (حرم میں ہی کسی جگہ) احرام کی نیت کر لی ہو اور اگر احرام کی نیت نہیں کی تو اب ضروری ہے کہ میقات پر جا کر نیت کرے اور تلبیہ بھی کہے تا کہ وہ اُس وقت مُحرم ہو جائے۔(لباب المناسک مع شرحہ، ص 94-95، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "میقات کو واپس جا کر احرام باندھ کر آیا تو دَم ساقط۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 1191، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نابالغ پر میقات سے گزرتے ہوئے احرام باندھنا لازم نہیں کہ وہ وجوبِ اداء کا اہل نہیں، احکام الصغار میں ہے:"لو جاوز الميقات بغير احرام ثم احتلم بمكة واحرم من مكة اجزاه عن حجة الاسلام ولم يكن عليه لمجاوزة الميقات شیء لانه لم يكن من اهل الاحرام عند المجاوزة" نابالغ بغیر احرام کے میقات سے گزر گیا، پھر مکہ میں بالغ ہوا، اور وہیں سے حج کا احرام باندھ لیا، تو یہ فرض حج کے لئے کافی ہے، اور اس پر میقات سے بغیر

احرام گزرنے کی وجہ سے کچھ بھی لازم نہیں، کیونکہ اس وقت وہ احرام کا اہل نہیں تھا۔(احکام الصغار، ص34، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بحر الرائق، فتاوی ہندیہ وغیرہ کتب فقہیہ میں ہے، واللفظ للبحر: ”الکافر إذا دخل مکۃ بغیر إحرام ثم أسلم فإنہ لا یلزمہ شيء کالصبي إذا جاوزہ بغیر إحرام ثم بلغ لعدم أھلیۃ الوجوب“ کافر مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہوا، پھر مسلمان ہو گیا، تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں، جس طرح بچہ بغیر احرام کے میقات میں داخل ہو اور پھر بالغ ہو جائے، کیونکہ وجوب کا اہل نہیں۔(بحر الرائق، ج03، ص54، دار الکتاب الإسلامي)

بہار شریعت میں ہے: ”نابالغ بغیر احرام میقات سے گزرا پھر بالغ ہو گیا اور وہیں سے احرام باندھ لیا تو دَم لازم نہیں۔“ (بہار شریعت، ج01، ص1192، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net